علمی مضامین سلسلہ نمبر ۵۰

''اَلحامد ٹرسٹ'' نزد جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور کی جانب سے شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اَقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اہم خطوط اور مضامین کو سلسلہ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو تاحال طبع نہیں ہو سکے جبکہ ان کی نوع بنوع خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ افادۂ عام کی خاطر اِن کو شائع کر دیا جائے۔ اسی سلسلہ میں بعض وہ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے جو بعض جرائد واخبارات میں مختلف مواقع پر شائع ہو چکے ہیں تاکہ ایک ہی لڑی میں تمام مضامین مرتب ویکجا محفوظ ہو جائیں۔ (اِدارہ)

سوالات وجوابات

﴿ حضرتؒ کا یہ مکتوب کسی نامعلوم عزیز کے مختلف النوع سوالات کا جواب ہے ﴾

(ا) مقتولہ کے وارثوں کو اَور اِسی طرح مقتول کے وارثوں کو صرف قصاص کے مطالبہ کا حق ہوتا ہے۔ اِس کے مقابلہ میں جوابًا قاتل دیت کی پیشکش کرتا ہے پھر چاہے مقتول یا مقتولہ کے ورثہ اِسے قبول کریں چاہے رَد کر دیں اَور قصاص ہی لیں، ایسی صورت میں عورت کے بدلہ میں مرد کو اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ کے حکم کے تحت قصاصًا قتل ہی کیا جائے گا۔

(الف) لیکن اگر مقتولہ کے وارث عورت کی دیت مان جاتے ہیں تو وہ بالا جماع نصف ہوگی اُس کے مالی حقوق وراثت میں بھی نصف چلتے ہیں۔

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ اور فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ.
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ.

(ب) عورت کے قاتل کا اگر بالکل پتہ نہ چل سکے تو دیت بیت المال (اِسٹیٹ بینک) دے گا اَور وہ اُتنا دیتا ہے جتنی اُس کی آمدنی ہو۔ عورتوں سے آمدنی مرد سے نصف مان لی جائے تو بھی واقعہ کے اِعتبار سے زیادہ ہوگی۔

(ج) جناب بزنجو صاحب، جو کٹر سُنی حنفی ہیں فرمانے لگے کہ عورت کے سرگھر کے سارے

کام اَور بچوں کی پرورش ہوتی ہے وہ مرد کے برابر ہی کام ہو جاتا ہے۔ میں نے کہا شرعًا اُس کے ذمہ یہ کام نہیں ہے حتی کہ بچہ کو دُودھ پلانا بھی اُس کے ذمہ شریعت نے فرض نہیں بتلایا وہ اَگر اِنکار کر دے تو مرد کو دُودھ پلانے والی رکھنی پڑے گی اِسی طرح گھر کے کاموں کا سنبھالنا اُس کے ذمہ فرض نہیں کہ وہ جھاڑو برتن کپڑے روٹی سالن سب کام اپنے ہاتھ سے کرے، گھر مرد کا ہے تو وہ خود نوکر رکھ کر یہ کام کرائے۔

یہ اَلگ بات ہے کہ ہمارے یہاں رواجًا عورتیں کرتی ہیں اَور دِل سے کرتی ہیں لٰہذا نہ تو اُن کے ذمہ کمانا ہے نہ خرچ کرنا یہ سب مرد کے ذمہ ہے عورت کے ذمہ نگرانی ہے، کوئی اَگر شوہر کی اِجازت سے کماتی ہے تو اُسے اِختیار ہے وہ شرعًا مجبور نہیں ہے لٰہذا حقوقِ مالیہ میں بہت سی جگہ اِس کا حصہ نصف کر دیا گیا۔

غرض عورت کی دیت نصف ہی آئی ہے اَور یہ بالا جماع ہے اِس پر سب ائمہ کا اِتفاق ہے۔

(۲) مجموعہ تورات واَناجیل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی سات سو باندیوں اَور تین سو بیبیوں کا ذکر ہے۔ ماسٹر محمد اَمین صاحب اَوکاڑوی نے یہ حوالہ دیا ہے (میں منگا رہا ہوں) ایسے ہی اُنہوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی باندیوں کا ذکر کیا۔ اِنجیل میں اِس کا نسخ شاید ہی ہو اَور جواز بھی شاید ہی ہو (کیونکہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی تو شادی بھی نہیں ہوئی تھی کہ اُنہیں آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا اِس لیے عیسائیوں نے رہبانیت اِیجاد کی۔ ہماری کتابوں میں ہے کہ وہ آئیں گے شادی کریں گے اُن کے اَولاد بھی ہوگی) اَلبتہ عیسائیوں نے باندیاں برابر رکھی ہیں اُسد الغابہ میں ہے کہ مقوقس جو اِسکندریہ کا بادشاہ تھا عیسائی تھا اُس نے ہی ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا اَور اُن کی بہن سیرین اَور ایک غلام مابور اَور ایک خچر اَور ریشمی جوڑا ہدیۃً بھیجے تھے۔ ماریہ اُم ولد رہیں اَور آپ نے سیرین حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو دے دی تھیں اِن سے عبدالرحمٰن بن حسان پیدا ہوئے۔ محمد اِبن اِسحاق رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ مقوقس نے چار باندیاں بھیجی تھیں۔ یہ ۸ھ میں آئی تھیں، ۱۶ھ میں وفات پائی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اَور بنفسِ نفیس لوگوں کو جنازے کے لیے اَکٹھا کرتے رہے یہ اُمِ ولد ہی رہی ہیں اِنہیں آزاد

کرنے کا ذکر نہیں ملا۔

☆ اُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّـٰاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ میں دونوں قول ہیں کہ پچھلے گناہ معاف کردے گا اور برائی کی جگہ نیکیوں کی توفیق دے گا یا توبہ کی برکت سے اُن کی تعداد کے مناسب نیکیاں عطاء فرمائے گا جیسے کہ وہ عمل کے بغیر عمل کا ثواب عطاء فرمادیتا ہے مثلاً بیمار کو اور مسافر وغیرہ کو۔

☆ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ سے میں تو یہ سمجھا ہوں کہ اُن کا جسم مبارک سالم رہتا تب ہی تو اُس کے پیٹ میں ہمیشہ رہتا بلکہ آپ کی وجہ سے مچھلی کا جسم بھی جو بمنزلہ قبر کے ہوتا سالم اور محفوظ رہتا۔

☆ مولانا محمد طفیل صاحب ایک مرتبہ مرادآباد میں محلّہ مغلپورہ کے گھر میں ہمارے یہاں آئے تھے تو مجھے اِتنا یاد ہے کہ دَادی صاحبہ نے اُن سے پردہ نہیں کیا تھا تھوڑی دیر معمولی گھونگھٹ کیا تھا۔ نہ معلوم اُنہوں نے کیا لکھ دیا ہے کہ مولانا اِدریس صاحب مرحوم سے ذکر آیا تو اُنہوں نے لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کہا۔ مجھے رشتہ معلوم نہیں بھائی اَحمد میاں صاحب کو لکھ کر پوچھوں گا اِنشاء اللہ۔

☆ جنت میں شہداء وغیرہ کی اَرواح اَب بھی جاتی ہیں فِیْ حَوَاصِلَ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِی الْجَنَّةِ حَيْثُ شَائَتْ . اور اُن کا مستقر تحت العرش قنادیل ہیں اِسی طرح کفار کی رُوحیں جہنم میں ہیں مِمَّا خَطِيْئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا اور اَدْخِلُوْا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ وغیرہ لیکن جسمانی داخلہ دونوں کا قیامت کے بعد ہوگا۔

☆ ''برزخ'' موت کے بعد سے لے کر قیامت تک کے درمیانی عرصہ کا نام ہے کسی جگہ کا نام نہیں ہے وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ .

☆ معراج میں جو مشاہدات ہوئے وہ رُوحانی [1] تھے اور کچھ مبشرات تھیں جیسے جنت میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے چپلوں کی آواز [2] وغیرہ۔

---

[1] اگرچہ معراج جسم و رُوح کے ساتھ ہوئی مگر چونکہ مشاہدات کا اِدراک بذریعۂ حواس رُوح کو ہوتا ہے اِس لیے ''رُوحانی'' فرمایا۔ [2] یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے اِعتبار سے اُن کے حق میں بشارت تھی۔

عقائد کے رسالہ کے بارے میں اَخبار میں آیا تھا کہ پابندی لگا دی گئی ہے، واللہ اعلم کیوں۔

☆ فضائلِ ذکر مشکوۃ میں کتاب الصوم کے بعد ہیں پہلے فضائل القرآن اَور پھر فضائل ذکر کے باب ہیں مشکوۃ شریف بھیج رہا ہوں اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِخَیْرِ اَعْمَالِکُمْ (فصل ثانی میں ہے ص ۱۹۸)

☆ نفلیں یعنی سنن ِمؤکدہ حدیثوں میں آئی ہیں ترمذی شریف میں بھی جمعہ کی نوافل مثلاً موجود ہیں۔

☆ اِبن زیاد کے سر میں سانپ کا داخل ہونا ترمذی میں ہے جلد دوم کے آخر میں مناقب الحسن والحسین میں۔ مناقبِ جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد اَور مناقبِ اہلِ بیت سے پہلے حجاج کے مظالم اَبواب الفتن ج ۲ میں ہیں۔ اِسی میں حدیثِ سفینہ ہے بَلْ هُمْ مُلُوْكٌ مِّنْ شَرِّ الْمُلُوْكِ .

☆ مِثْلُ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ کی روایت ترمذی ج ۱ میں اَبواب فضائل الجہاد میں ہے بَابُ مَاجَاءَ فِیْ غَزْوِ الْبَحْرِ اَور یہ بخاری شریف میں بھی ہے۔ میں ترمذی شریف بھی بھیج رہا ہوں۔

والسلام

سیّد حامد میاں غفرلہٗ

مخیّر حضرات سے اَپیل

جامعہ مدنیہ جدید میں بحمد اللہ چار منزلہ دارُالاقامہ (ہوسٹل) کی تعمیر شروع ہو چکی ہے پہلی منزل پر ڈھائی کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے، مخیّر حضرات کو اِس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی دعوت دی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (اِدارہ)